پروفیسر ڈاکٹر ایم اے صوفی

پروفیسر ڈاکٹر ایم اے صوفی پیشہ، سپیشلسٹی اور فارن ٹریننگ کے اعتبار سے مسوڑوں اور دانتوں کے ماہر سرجن ہیں اور اس فیلڈ میں کافی مہارت رکھتے ہیں۔ ڈاکٹر صوفی اپنے ریسرچ پیپرز بیرون ملک اور اندورن ملک بے شمار کانفرنسوں میں پڑھ چکے ہیں۔ لیکن اب ان کی پہچان تحریک پاکستان کے حوالے سے بحیثیت کالم نویس اور بے شمار کتابوں کے مصنف کی حیثیت سے ہو چکی ہے بلکہ قلم کے اعتبار سے ان کی پہچان پاکستانیت ہو گئی۔ قائداعظم محمد علی جناحؒ، علامہ اقبال، مادرِ ملّت محترمہ فاطمہ جناح کے علاوہ قائد کے ساتھیوں کے افکار کو اُجاگر کرنا ان کا شیوہ ہو چکا ہے۔

مزے کی بات ہے کہ ڈاکٹر صوفی یوں بھی خوش قسمت ہیں کہ پاکستان بننے کے بعد سوائے قائداعظم محمد علی جناحؒ کے باقی تمام شخصیتوں سے مختلف اوقات، مجالس، تقاریب میں مل چکے ہیں اور بے شمار لوگوں کی سوانح حیات تحریر کر چکے ہیں۔ ان کی یادداشت بڑی پختہ اور تاریخی ہے اور اپنی تحریر میں تاریخی حالات اور واقعات مکمل شہادت کے ساتھ لے آتے ہیں اور ان کا منفرد مقام یوں بھی ہے کہ تاریخ پاکستان کے سفر کے گواہ ہیں۔ زمانہ طالب علمی ہی سے اپنی قسمت کو پاکستان کے ساتھ جوڑ لیا تھا۔ پھر لشکر پاکستان کے نامور زعماء کے ساتھ چمٹ گئے۔ پاکستان مسلم لیگ کی سبز رنگ کی وردی میں ملبوس بحیثیت علمبردار سبز ہلالی پرچم، متحرک نعرے باز محمد اسلم چوہان راجپوت (ایم اے صوفی) میدان عمل میں تھا۔ پاکستان کو بنتے دیکھا۔ مشکلات کا مقابلہ کیا۔ بچپن میں تلخ حالات کا سامنا کیا۔ روشن ضمیر اور ایمان کے ساتھ جُدا وطن کی اُمنگ پر انحصار کیا۔ قوم کو جگایا، شعور پیدا کیا اور پاکستان دنیا کے نقشہ میں 14 اگست 1947ء کو اُجاگر ہوا۔

محمد اسلم صوفی کہتے ہیں کہ صرف پاکستان کی بدولت تعلیم جاری رکھ سکے اور کامرانی کی منزل پالی۔ ایف ایس سی اسلامیہ کالج پشاور، بی ڈی اس پنجاب یونیورسٹی لاہور ایک سالہ پوسٹ گریجویٹ کورس اور ریسرچ لندن یونیورسٹی بطور برٹش کونسل سکالر 66-1965 ایک سالہ پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ ڈنڈی یونیورسٹی سکارٹ لینڈ 70-1969ء اور بے شمار تکنیکی کورسز کیے، کرائے۔ دانتوں کے میدان میں ورلڈ لیڈر ہوئے۔ انٹرنیشنل کالج آف ڈینٹسٹ امریکہ نے ڈاکٹر صوفی کو اعزاز بخشا کہ اس نے (M.I.C.D) ماسٹر کی ڈگری عطا اس لیے کی کہ ڈاکٹر صوفی کی دنیائے عالم کے دانتوں کے ماہرین کے لیے بے پناہ خدمات تھیں۔ وہ دنیائے عالم کے پہلے مسلم ہیں جن کو یہ اعزاز میسّر آیا۔

ڈاکٹر ایم اے صوفی پاکستان ڈینٹل ایسوسی ایشن لاہور برانچ کے 26 سال منتخب صدر رہے۔ سارک ممالک ڈینٹل ایسوسی ایشن فیڈریشن کے صدر منتخب ہوئے، انٹرنیشنل کالج آف ڈینٹسٹ کے تین ممالک کے لیے اعزازی ڈگری دینے کے لیے ریجنٹ مقرر ہیں۔ اس بین الاقوامی اعزازی ڈگری کالج کے زیرِاہتمام چار کنونشن ہو چکے ہیں اور بے شمار بین الاقوامی کانفرنسز میں اپنے تحقیقی مقالہ جات پڑھ چکے ہیں۔ اسی طرح دوسری بین الاقوامی دانتوں کی اکیڈمی PFA کے افغانستان اور پاکتان کے لیے چیئر پرسن ہیں۔

ڈاکٹر ایم اے صوفی اور ان کی اہلیہ ڈاکٹر مسز اقبال صوفی پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن لاہور کے لائف ممبر رہے، کئی عہدے میسّر آئے۔ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے ساتھ سیلاب 1973ء، 1975ء، 1978ء میں بڑے سوشل کام سرانجام دیئے۔ اسوقت کے وزیراعظم زیڈ۔اے بھٹو نے دونوں میاں بیوی کی تعریف کی۔ بے شمار سماجی انجمنوں کے ممبر، لاتعداد لوگوں کے کامیاب آپریشن کیے۔ دوستوں اور رشتہ داروں کے لیے فرحت اور نشاط ہیں۔ ڈاکٹر صوفی میں مہر و محبت مخلصانہ مسکراہٹ، ان کی شخصیت کا وطیرہ ہے۔ ڈاکٹر صوفی کی خوبی پرجوش مسکراہٹ کے اظہار میں ہے۔

تاہم اب ان کی پہچان بحیثیت کالم نویس اور کئی کتابوں کے مصنف ہے۔ ان کی کتب ''جناح سے قائد''''بنگلہ دیش میرا دیس، ''پختون خواہ کیوں'' ''آزدی کا سفراور ہزارہ کے لوگ، پاکستان کیوں''،''دوخان ایک پاکستان''''مادرِملّت محترمہ فاطمہ جناح کے افکار اور پاکستان کیوں'' اور لاتعداد مختلف موضوعات پر تحریریں موجود ہیں۔ ان لاتعداد تحریروں کے حوالے سے ڈاکٹر ایم اے صوفی Deserve کرتے ہیں کہ ان کو اچھے مورّخ اور مصنف کا درجہ دیا جائے۔ ڈاکٹر صوفی کی سوچ Vision بڑی پُر مغز ہے اور ان کی آنکھ نے آزادی کا سفر اپنی آنکھ سے دیکھ رکھا ہے کہ آزادی کیسے حاصل ہوئی اور کتنی قربانیاں دی گئیں اور کس کس طرح لوگوں نے اس ضمن میں کام کیا ہے۔ تقسیم ہند سے قبل وہ سیاسی مشاہیر کی مجالس میں شریک رہے اور ہندوستان کے پسے ہوئے مسلمانوں کو اعلیٰ مقام اور آپس میں گہرے روابط سے آزادی وطن کے جذبہ کو اپنا مقصد پالیا۔

ان کی خودنوشت، یادیں ملاقاتیں نئے انداز میں مصنف نے تحریر کیں۔ ہم ان کو اُن کی جدوجہد آزادی اور فن تحریر پر مبارک باد دیتے ہیں۔ نظریہ پاکستان ٹرسٹ ایڈوائزی کونسل کے ممبر ہیں اور دوقومی نظریہ، تحریک پاکستان کے مبلغ ہیں۔ انجمن حمایت اسلام کی جنرل کونسل کے متحرک ممبر ہیں اور اس طرح حمایت اسلام لاء کالج کمیٹی، حمایت اسلام ڈگری گرلز کالج نیو گارڈن ٹاؤن کمیٹی کے ممبر ہیں اور قائداعظم فورم کے بانی جنرل سیکرٹری ہیں۔ زچہ بچہ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے لائف ممبر ہیں۔ اس سے قبل کئی سماجی ایسوسی ایشن کے ممبر اور صدر رہے۔ Pakistan Academy برائے ہینڈی کیپس کے سربراہ ہیں۔ اب بھی معذوروں کی انجمن کے ساتھ منسلک ہیں۔

تعلیمی اعتبار سے آج کل لاہور یونیورسٹی بورڈ آف ڈینٹسٹری کے ممبر ہیں۔ اس سے قبل یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے بورڈ آف سٹیڈی کے ممبر پنجاب یونیورسٹی بورڈ آف ڈینٹسٹری کے ممبر رہے۔ کالج آف فزیشن اینڈ سرجن کی کونسل کو خطاب کا اعزاز پروفیسر ڈاکٹر ایم اے صوفی صدر پاکستان ڈینٹل ایسوسی ایشن کو ہے اور کالج میں شعبہ ڈینٹسٹری میں FCPs,MCPs امتحانات 1978ء سے ڈاکٹر صوفی کی کاوش کا نتیجہ ہیں۔ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے سات سال ممبر رہے۔

ابتداء شعبہ ڈینٹسٹری بلوچستان Pioneer ڈینٹل سرجن ہیں۔ شعبہ ڈینٹل پبلک ہیلتھ کے Pioneer ہیں۔ دوسالہ ڈینٹل ہائی جنسٹ کورس 1978ء کے بانی ہیں اور دانتوں کی سائنس کو پبلک تک پہنچانے کے Pioneer ہیں۔ بطور سماجی کارکن فیروزوالا میں سڑک تعمیر کروائی۔ سکول کی رقم حاصل کی، سکول تعمیر کروایا، ہیلتھ سنٹر اور سوشل سنٹر تعمیر کرواتے۔ گویا ڈاکٹر صوفی کی زندگی پبلک ویلفیئر کے کاموں میں گزری۔

☆☆☆